مطبوعات

ضیاء القرآن جلد اوّل | از صاحبزادہ پیر محمد کرم شاہ صاحب بی، اے، فاضل جامع ازہر، مصر۔ سجادہ نشین بھیرہ۔

ناشر: چوہدری غلام رسول اینڈ سنز۔ تاجران کتب اردو بازار۔ لاہور

قرآن مجید علم و حکمت کا ایک ایسا بحرِ ذخار ہے جس کا کسی صورت بھی احاطہ نہیں کیا جا سکتا۔ یہ رشد و ہدایت کا منبع ہونے کے علاوہ بیسیوں نہیں بلکہ سینکڑوں علوم کا سرچشمہ ہے۔ جب سے یہ کتاب نازل ہوئی ہے مختلف ذوق اور مختلف صلاحیت رکھنے والے ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں کروڑوں افراد نے اپنی استعداد اور رجحانِ طبع کے مطابق اس کے معانی اور مطالب کو سمجھنے کی کوشش کی ہے لیکن اس بحرِ بیکراں کی وسعت اور گہرائی کا کچھ اندازہ نہیں کیا جا سکا اسی وجہ سے ہر دَور میں اہلِ علم اپنی اپنی بساط کے مطابق اس میں غواصی کرتے رہے ہیں اور یہ سلسلہ قیامت تک جاری رہے گا۔

جناب صاحبزادہ پیر محمد کرم شاہ صاحب نے بھی خدمتِ قرآن کے نیک اور مقدس جذبے سے کتاب الٰہی کا سلجھا ہوا ترجمہ کیا ہے اور اس پر عمدہ حواشی لکھے ہیں۔ فاضل مترجم چونکہ سلسلۂ طریقت کے علمبردار ہیں اس لیے ان کی تصریحات میں تصوف کا رنگ جھلکتا ہے۔ نحوی اور لغوی تحقیقات بڑی فاضلانہ ہیں اور جناب شاہ صاحب کی عربی زبان پر قدرت کی عکاسی کرتی ہیں۔ شروع میں انہوں نے بڑے مختصر مگر جامع انداز میں جمع قرآن، ترتیب قرآن اور قرآن مجید کی تلاوت کے آداب پر بحث کی ہے۔ فہرست مطالب جس میں مضامین کے علاوہ الفاظ کی لغوی نحوی تحقیق بھی شامل ہے بڑی محنت سے تیار کی گئی ہے۔

ناشران نے جلد اوّل کو جو سورۂ فاتحہ سے سورۂ توبہ پر مشتمل ہے بڑے سلیقے اور اہتمام کے ساتھ شائع کیا ہے، ہدیہ درج نہیں۔

اسلام اور جمہوریت | تالیف: جناب ملک امجد حسین صاحب ایڈووکیٹ۔ مقامِ اشاعت: مکتبہ نوائے وقت، کوئنز روڈ، لاہور۔ قیمت دو روپے پچیس پیسے۔ صفحات ۱۶۸

اس کتاب کے مصنف اس ملک کے تعلیم یافتہ طبقے میں کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ وہ وقتاً فوقتاً مختلف موضوعات پر نوائے وقت میں بڑے متوازن اور فکر انگیز مقالات لکھتے رہتے ہیں۔ زیرِ نظر کتاب میں ۱۹۶۲ء سے جنوری ۱۹۶۵ء تک کے مضامین کو یکجا کر دیا گیا ہے۔ ان مضامین کا تعلق عصری سیاست سے ہے اور اس میں ملک صاحب نے اسلام اور جمہوریت کے نقطۂ نظر سے ملک کی سیاسی صورتِ حالات کا جائزہ لیا ہے۔

فاضل مصنف کی ہر رائے سے اتفاق نہیں کیا جا سکتا لیکن ان مضامین کو پڑھنے کے بعد غور و فکر کی نئی راہیں اور عمل کے نئے میدان ضرور سامنے آتے ہیں اور قاری یوں محسوس کرتا ہے کہ ایک صاحبِ بصیرت اور صاحبِ دل شخص نے اپنے گرد و پیش کا جائزہ لینے کی کوشش کی ہے۔ ملک صاحب کی تحریر سادہ اور اثر انگیز ہے۔ اور انہوں نے دلائل سے اپنے موقف کی وضاحت کی ہے۔

کتاب کے آغاز میں پیش لفظ مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ اور تعارف جناب چوہدری محمد علی صاحب نے لکھا ہے۔

الحزب المقبول من احادیث الرسول | مرتبہ: جناب ابو احمد صاحب۔ شائع کردہ علمی کتاب خانہ اردو بازار، لاہور۔

حضور سرورِ کائنات کی دعائیں اپنے اندر جو گہری معنویت اور غیر معمولی اثر انگیزی رکھتی

ہیں اُسے الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا۔ ان دعاؤں کو ذہن میں لا کر اور ان کے اثرات کو قلب پر وارد کر کے انسان کو یہ معلوم ہوتا ہے کہ ایک بندہ مومن کو اپنے خالق اور مالک سے عبودیت اور بندگی کا رشتہ کس نہج اور کس احساس کے ساتھ استوار کرنا چاہیے۔ مسلمانوں کو یہ دعائیں زیادہ سے زیادہ پڑھنی چاہییں۔ ان دعاؤں کے کئی ایک مجموعے شائع ہو چکے ہیں۔ زیر نظر مجموعہ ان میں ایک قابلِ قدر اضافہ ہے۔

شروع میں فاضل مرتب نے احادیثِ نبوی کی روشنی میں دعا کی فضیلت، دعا کے آداب اور دُعا کے قبول ہونے کے اوقات کی صراحت کی ہے۔ اس کتاب میں البتہ دو چیزیں کھٹکتی ہیں۔ ایک اس کا معیار طباعت وکتابت وہ نہیں جو اس نوعیت کی پاکیزہ اور مقدس کتابوں کا ہونا چاہیے۔ دوسرے عربی متن کی تصحیح کا پورا انتظام نہیں کیا گیا جس کی وجہ سے اس میں کئی ایک اغلاط رہ گئی ہیں۔

کتاب ۱۵۲ صفحات پر مشتمل ہے اور ہدیہ دو روپے ہے۔

فضائلِ صحابہ و اہل بیت از شاہ عبد العزیز دہلوی رحمۃ اللہ علیہ۔ ف ر ۱۲۴۳ھ - ۱۸۲۴ء

شائع کردہ: پاک اکیڈیمی ۱۴۱ - وحید آباد کراچی۔ صفحات ۳۵۱ قیمت چھ روپے۔

کتاب علمی اعتبار سے جس پایہ کی ہے اس کے لیے تو صرف مصنف کا نام کافی ہے۔ البتہ تعارف کے طور پر ہم یہ عرض کرتے ہیں کہ کتاب فاضل مصنفؒ کے تین مشہور رسائل "سر الجلیل فی مسئلۃ التفضیل"، "عزیز الاقتباس فی فضائل اخیار الناس"، "وسیلۃ النجاۃ" اور اُن کے اور شاہ رفیع الدین رحمۃ اللہ علیہ کے بعض مکتوبات پر مشتمل ہے۔ ان رسائل میں سے پہلا رسالہ حضرت شاہ عبد العزیز صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے تحفہ اثنا عشریہ کے تتمہ کے طور پر تحریر فرمایا تھا اور اس میں حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی فضیلت ثابت کی ہے۔ اس کا ترجمہ جناب مفتی محمد شفیع صاحب نے کیا ہے۔ دوسرے رسالے میں شاہ صاحب نے خلفائے اربعہ اور اہلِ بیت کی فضیلت میں ساری احادیث

کو جمع کر دیا ہے۔ تیسرے رسالے میں حضرت شاہ صاحب نے اس حقیقت کو واضح کیا ہے کہ فرقہ ناجیہ اہلِ سنت ہی ہے۔ انہوں نے اس ضمن میں قرآن سے دلائل فراہم کیے ہیں اور صحابہ کرام کے مرتبۂ مقام کو بڑے مؤثر انداز میں بیان فرمایا ہے۔

شروع میں جناب محمد ایوب قادری ایم۔ اے نے ایک فاضلانہ مقدمہ لکھا ہے جس میں شاہ صاحب کی پاکیزہ زندگی کے مستند حالات بیان کیے ہیں۔ یہ کتاب اہلِ علم کے لیے بڑی مفید اور کارآمد ہے۔

ترجمان القرآن کے پُرانے پرچے

مجھے اپنی فائل کی تکمیل کے لیے ترجمان القرآن کے مندرجہ ذیل پرچے مطلوب ہیں۔ براہِ کرم اگر کوئی صاحب قیمتاً یہ پرچے مہیا کر سکیں تو بیحد ممنون ہونگا۔

جلد ۳۱ عدد ۱-۵-۶ جلد ۴۷ عدد ۱-۲-۳-۴-۵ جلد ۶۳ عدد ۳

جلد ۴۵ عدد ۲-۳-۴-۵ جلد ۴۸ عدد ۱

جلد ۴۶ " ۱-۳-۵-۶ جلد ۵۷ - عدد ۴

مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں:

محمد صدیق کاتبِ ترجمان القرآن - طارق سٹریٹ چاہ میراں خورد - لاہور

ضروری تصحیح

پچھلے ماہ کے ترجمان القرآن میں میری کتاب "حیاتِ فخر" پر تبصرہ میں کتاب کے ملنے کا پتہ جو دیا گیا ہے وہ صحیح نہیں ہے۔ یہ کتاب کاشانۂ ادب کچہری روڈ لاہور یا میرے ہاں "فخر منزل" ۱۰۰-اڈی ماڈل ٹاؤن لاہور سے بقیمت ۵ روپے مل سکتی ہے۔